نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

عالمی بنک کے نمائندوں کی ''پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کا منصوبہ'' کے حوالے سے ایڈیشنل سیکرٹری (پلاننگ) کو بریفنگ

لاہور: 06 ستمبر 2019 (   ) عالمی بنک کے نمائندوں کی ''پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کا منصوبہ'' کے حوالے سے ایڈیشنل سیکرٹری (پلاننگ) کو سول سیکرٹریٹ لاہور میں تفصیلی بریفنگ دی اور منصوبہ کے تحت چلنے والی مختلف سکیموں کو سراہا۔ عالمی بنک کی ٹیم کی قیادت مسٹر گولئی کر رہے تھے جبکہ یہ ٹیم زرعی، معاشی، دیہی اور سماجی ماہرین پر مشتمل تھی۔ اس ٹیم نے ایڈیشنل سیکریٹری (پلاننگ) کو منصوبہ کے تمام پہلوؤں کے متعلق تفصیلی طور پر بریف کیا۔ اس موقع پر ناظمِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) ملک محمد اکرم بھی موجود تھے جنہوں نے منصوبہ کی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا اور منصوبہ کے تحت چلنے والی مختلف سکیموں کی کامیابی پر اصلاحِ آبپاشی کی ٹیم کو سراہا۔ اس سے قبل عالمی بنک کی ٹیم نے ناظمِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) ملک محمد اکرم کے ہمراہ ''پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کا منصوبہ'' کے تحت چلنے والی مختلف سکیموں کا جائزہ لینے کے لیے چکوال، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور بھکر کا دورہ کیا اور کاشتکاروں سے تفصیلی ملاقات کی۔ پراجیکٹ بریفنگ کے دوران مسٹر گولئی کا کہنا تھا کہ ڈرپ نظامِ آبپاشی پاکستان کی زراعت کا مستقبل ہے۔ عالمی بنک اس جدید نظامِ آبپاشی کے فروغ کے لیے پنجاب حکومت کے ساتھ خصوصی تعاون کر رہا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مستقبل میں پاکستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے لیے پانی اور خوراک کی کمی ایک سنگین مسئلہ بن سکتی ہے۔ اس پر قابو پانے کے لیے کم پانی کے استعمال سے زیادہ سے زیادہ فی ایکڑ پیداوار کا حصول ناگزیر ہو جائے گا۔ اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (پلاننگ) عبیداللہ نے کہا کہ جدید طریقہ آبپاشی سے کاشتکار پانی اور کھاد فصل کی ضرورت کے مطابق اور بروقت مہیا کر سکتے ہیں جبکہ روایتی طریقہ کاشت میں زرعی مداخل کی بروقت اور ضرورت کے مطابق پودوں کو فراہمی ممکن نہیں ہوتی۔ لہٰذا کاشتکاروں کو ڈرپ آبپاشی کی طرف راغب کرنے کی ضرورت ہے تاکہ موسمیاتی تبدیلیوں اور پانی کی کمی جیسے مسائل سے نپٹتے ہوئے غذائی خود کفالت کو یقینی بنایا جا سکے۔

☆☆☆☆